66200 ـ اپنى ٹانگيں مصحف كى طرف پھيلانے كا حكم

سوال

بعض نمازى بطور راحت نماز كے بعد اپنى ٹانگيں پھيلا ليتے ہيں، ليكن عام طور پر ان كے آگے قرآن مجيد ہوتے ہيں، ميں نے اس سلسلہ ميں ابن تيميہ رحمہ اللہ تعالى كا فتوى سن ركھا ہے ليكن مجھے ياد نہيں، كيا آپ ہميں معلومات مہيا كرينگے، اور اس كا حكم كيا ہے ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

" علماء كرام كا اجماع ہے كہ قرآن مجيد كا احترام اور اس كى ديكھ بھال كى جائے "

ديكھيں: المجموع للنووى (2 / 84).

آدمى كا اپنى ٹانگيں مصحف كى جانب پھيلانے ميں سوء ادب كى ايك قسم پائى جاتى ہے.

اس ليے علماء كرام كى ايك جماعت نے اس فعل سے كراہت كى ہے، اور كچھ تو اس كى حرمت كے قائل ہيں.

احناف كى كتاب " البحر الرائق " ميں ہے:

" سونے وغيرہ كے وقت مصحف يا فقہى كتب كى طرف ٹانگيں كرنا مكروہ ہيں، ليكن اگر كتابيں اور مصحف برابر والى جگہ سے اونچى ہوں تو كوئى حرج نہيں " انتہى مختصر

ديكھيں: البحر الرائق (2 / 36).

اور حنبلى مذہب كى كتاب " الاقناع " ميں ہے:

" اس " قرآن " اور جو اس كے معانى ميں كتب ہيں ان كى جانب ٹانگيں پھيلانا اور اس كى جانب پيٹھ كرنا، اور اسے پھلانگنا مكروہ ہے " انتہى

ديكھيں: الاقناع (1 / 62).

اور " الاداب الشرعیة " میں ابن مفلح کہتے ہیں:

اور مصحف کا تکیہ کے نیچے رکھنا مکروہ ہے ... اور ابن حمدان نے اسے حرام قرار دیا ہے، اور المغنی میں اسے قطعی حرام کہا ہے، اور اسی طرح ساری علمی کتب اگر اس میں قرآنی آیات ہوں تو حرام وگرنہ صرف مکروہ ہے.

اور اس کی جانب ٹانگیں پھیلانا بھی اس معنی کے قریب ہیں، احناف کا کہنا ہے کہ اس میں اللہ تعالی کے اسماء ہونے کی وجہ سے ایسا کرنا مکروہ ہے، اور اس میں بے ادبی ہے " انتہی مختصر

دیکھیں: الاداب الشرعیة (2 / 285).

اور شافعیہ بھی اس کی حرمت کا کہتے ہیں.

دیکھیں: تحفة المحتاج (1 / 155).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے درج ذیل سوال کیا گیا:

مساجد میں رحلوں پر قرآن مجید رکھے ہوتے ہیں اور بعض لوگ اپنی ٹانگیں اس طرف پھیلا لیتے ہیں، اور بعض اوقات ان کی ٹانگیں ان رحلوں اور الماریوں کی جانب یا پھر اس کے قریب یا ان کے نیچے ہوتی ہیں، چنانچہ اگر بیٹھنے والے کا مقصد قرآن مجید کی اہانت نہ ہو، تو کیا پھر بھی اسے ان مصاحف کی جانب ٹانگیں نہیں کرنی چاہیں ؟ یا وہ اس کی جگہ تبدیل کر لے ؟ اور کیا ہم اس فعل کو برا جانے اور اس سے منع کریں ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

اس میں کوئی شك و شبہ نہیں کہ کتاب اللہ کی تعظیم کرنا کمال ایمان کی نشانی ہے، اور اس میں انسان کا اپنے رب تبارك و تعالی کی کمال تعظیم ہے اور اور قرآن مجید یا ان الماریوں کی طرف جن میں قرآن مجید ہیں ٹانگیں پھیلانا یا کسی کرسی اور ٹیبل پر بیٹھنا کہ نیچے قرآن مجید ہوں یا کلام اللہ کی کمال تعظیم کے منافی ہے، اس لیے اہل علم کا کہنا ہے کہ:

مصحف کی جانب ٹانگیں پھیلانا مکروہ ہیں؛ یہ تو اس وقت ہے جب نیت اور مقصد میں اہانت مقصود نہ ہو، لیکن اگر انسان کلام اللہ کی اہانت کا ارادہ رکھتے ہوئے ایسا کرے تو یہ کفر ہے؛ کیونکہ قرآن مجید اللہ تعالی کی کلام ہے.

اگر آپ کسی شخص کو قرآن مجید کی طرف ٹانگیں پھیلائے ہوئے دیکھیں چاہے قرآن مجید رحل پر رکھے ہوں یا الماری میں یا کسی کو کسی ایسی چیز پر بیٹھا ہوا دیکھو جس کے نیچے قرآن مجید ہوں تو اس کے آگے سے قرآن مجید اٹھا لو، یا وہ رحل جس پر قرآن مجید رکھا تھا اسے اٹھا دو یا وہ جس کرسی پر بیٹھا اسے اٹھا دو اور اس شخص

سے کہو تم قرآن مجید کی جانب اپنی ٹانگیں نہ پھیلاؤ، بلکہ کلام اللہ کا احترام کرو.

میں جو کچھ بیان کیا ہے کہ یہ کلام اللہ کی کمال تعظیم کے منافی ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اگر آپ کے ہاں کوئی شخص محترم ہو تو آپ اس کی تعظیم کرتے ہوئے اس کی جانب اپنی ٹانگیں پھیلانے کی استطاعت نہیں رکھینگے، چنانچہ بالاولی کتاب اللہ کی تعظیم کرنی چاہیے " انتہی

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین تیسری جلد.

آپ نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے جس فتوی کا ذکر کیا ہے ہم نے اسے تلاش کیا لیکن ہمیں تو نہیں ملا.

واللہ اعلم .